مرتب مولانا فضل امین خان کا کہنا ہے کہ بندہ نے اس پر مزید کام کیا ہے اور بعض تشریح طلب مقامات کی توضیح بھی کی ہے اوران شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں ان قیمتی اضافوں کے ساتھ یہ کتاب کافی ضخامت کے ساتھ شائع ہوگی۔

کتاب اپنے اختصار کے باوجود علمی دنیا اور بالخصوص شیوخ الحدیث وطلبہ دورۂ حدیث کے لئے خاصہ کی چیز ہے اوران شاء اللہ اس کے مطالعہ سے ان کو کافی فائدہ پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ مرتب کو مزید توفیق ارزانی فرمائے کہ حضرت الشیخ کے تمام علمی افادات اسی طرح نئی جلوہ طرازیوں کے ساتھ علمی دنیا کے سامنے پیش کرسکیں۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت الشیخ ؒ نے خود اپنے قلم سے اس پر فارسی اشعار میں جو تبصرہ کیا ہے وہ بطور تبرک قارئین کے سامنے لائیں تا کہ وہ بھی اس سے محظوظ ہوں۔

طبع شد تسہیل با حجم صغیر	لیک دارد نکتہ ھائے بے نظیر
مبتدی را علم آرد در مزید	منتہی را منتہا آرد پدید
مشتمل آمد بہ تقریر سلف	مذھب ترجیح توقیر حنف

کتاب: مقامات حریری (عربی) ابومحمد قاسم بن علی بن عثمان الحریری البصری متوفی ۵۱۶ھ

مترجم ومحشی: مولانا محمد شیخ صدیق احمد انوروی ضخامت: ۱۳۴ صفحات۔ قیمت ۔/۵۰ اروپے

ناشر: زمزم پبلشرز کراچی (نزد مقدس مسجد اردو بازار)

ادب عربی میں مقامات حریری کا جو مقام ہے اس کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ عرصہ دراز سے یہ کتاب درس نظامی میں پڑھائی جاتی ہے اسی وجہ سے اس کی کئی شروحات مختلف زبانوں میں منظر عام پر آئی ہیں۔ اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے اور آئندہ بھی ادباء اور فضلاء اس پر مزید تحقیق کریں گے ان شاء اللہ۔

زیر تبصرہ کتاب کے بیک ٹائٹل پر اس پر کچھ ایسا تبصرہ کیا گیا ہے۔

''حال ہی میں زمزم پبلشرز کراچی نے ابتدائی دس مقاموں کو زیور طباعت سے آراستہ کرنے کا اہتمام کیا ہے جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ دس مقام تو کم وبیش تمام ہی مدارس عربیہ میں پڑھائے جاتے ہیں اور یہ پہلے طبع بھی ہو چکے ہیں لیکن ضرورت اس بات کی تھی کہ مقامات حریری کا کوئی ایسا نسخہ طبع کیا جائے جو کہ مختصر اور سہل ہونے کے علاوہ زبان و ادب کے ذوق سے مزین ہو۔ ترجمہ دلنشین ہونے کے علاوہ آسان زبان میں کیا گیا ہو۔ لغوی، صرفی تحقیق اور معانی کے استشہادات کو بھی اس میں مدنظر رکھا گیا ہو۔ تاکہ مدارس عربیہ کے طلباء آسانی کے ساتھ اس سے استفادہ کرسکیں اور ان میں عربی ادب وفصاحت وبلاغت کا ذوق پیدا ہوسکے ان ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے زمزم پبلشرز نے مقامات